سُوْرَۃُ فَاطِر

تعارف: سورۂ فاطر مکی سورت ہے۔ سورت کا نام "فَاطِر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں پیدا کرنے والا۔ اسی سورت کا دوسرا نام "ملائکہ" بھی ہے، کیونکہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا بھی ذکر آیا ہے۔ اس میں کثرت سے اللہ ﷻ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے انسان کو خبردار کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآنِ حکیم کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے قرآنِ حکیم کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی۔ سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ ﷻ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے | اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانے والا ہے جو فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

جو دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے اضافہ فرماتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ

جو اللہ لوگوں کے لئے (اپنی) رحمت میں سے جو کھول دے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں اور جو وہ (اللہ) روک دے تو اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اے لوگو! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا فرمانے والا ہے؟

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ اور اگر یہ لوگ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

تو یقیناً آپ سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵

تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کہیں وہ دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو بے شک وہ اپنے گروہ والوں کو اس لئے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ جہنم والوں میں سے ہو جائیں۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

ع
اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۧ ﴿٧﴾

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ

بھلا جس کے لئے اس کا بُرا عمل خوشنما کر دیا گیا ہو پس وہ اسے اچھا بھی سمجھنے لگے (کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟) تو بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے پس آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ان پر حسرتوں کی وجہ سے نہ جاتی رہے بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ

اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اُس (بادل) کو مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں

فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ

پھر ہم اس سے زمین کو زندہ فرماتے ہیں اس کے مُردہ ہونے کے بعد اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ جو شخص عزت چاہتا ہے

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ

تو ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ

ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی چال ہی برباد ہونے والی ہے۔ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑے جوڑے بنایا

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم سے (ہوتا ہے) اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر بڑھائی جاتی ہے

وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ

اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر (یہ) ایک کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں ہیں

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا

یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَی الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ

اور زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم اِن (سمندروں) میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۙ

تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اس نے سورج کو اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کے لئے بادشاہی ہے

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ج

اور جنہیں تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے

وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ط وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ط

اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ ع ٢/٧

اور آپ کو خبر دینے والے (اللہ) کی طرح (کوئی اور) خبر نہیں دے سکتا۔ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو بلائے گا اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ط اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو اس کا ذرا سا بھی بوجھ نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ تو صرف خبردار کر سکتے ہیں انہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ط وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ط

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی (اپنے نفس کو) پاک کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدے کے) لئے اپنے نفس کو پاک کرتا ہے

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ ج

اور اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ اور برابر نہیں ہو سکتے اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ اور نہ ہی سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ط اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾

اور برابر نہیں ہو سکتے زندہ لوگ اور نہ مُردے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ انہیں نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ط

آپ تو صرف خبردار کرنے والے (رسول) ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا (رسول) بنا کر

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گزرا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً ان سے پہلے کے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے پاس ان کے رسول لے کر آئے تھے واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب۔ پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے کفر کیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ ع ٣/١٢

پس (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس کے ذریعے پھل نکالے

NOT FOR SALE

مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝۲۷

جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور کچھ بالکل کالے سیاہ ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ

اور انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝۲۸ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

بے شک اللہ بہت غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝۲۹ۙ

اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور علانیہ طور پر وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۳۰

تاکہ وہ (اللہ) انہیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ

اور جو کتاب ہم نے آپ (ﷺ) کی طرف وحی فرمائی ہے وہی حق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝۳۱ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

یقیناً اللہ اپنے بندوں سے باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا انہیں جنہیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

پس ان میں سے کوئی تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی درمیانی راہ چلنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اللہ کے حکم سے یہی بہت بڑا فضل ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے اور وہاں انہیں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ

اور موتی اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم سے غم دور فرما دیا

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝۳۴ۙ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ

یقیناً ہمارا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدردان ہے۔ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں اُتارا اپنے فضل سے نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝۳۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اور نہ ہی ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے وہاں نہ ان پر فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝۳۶ۚ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ

اور نہ ہی ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ اس (جہنم) میں چلائیں گے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا نَعۡمَلُ ؕ

کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (برے اعمال) کے خلاف جو پہلے کیا کرتے تھے

اَوَ لَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ

(کہا جائے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں نصیحت حاصل کر سکتے تھے جو کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا

ع ۴ ۱۱

وَجَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝۳۷

اور تمہارے پاس خبردار کرنے والے بھی آئے تھے تو (اب عذاب کا) مزہ چکھو پس ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۳۸

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ

وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا پس جو کوئی کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ

ان کے رب کے یہاں ناراضگی میں اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے صرف نقصان میں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا ہے

الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ

جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھا دو کہ انہوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے؟

اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ۝۴۰

یا ہم نے انہیں کوئی کتاب عطا فرمائی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہیں؟ بلکہ یہ ظالم وعدہ کرتے ہیں ایک دوسرے سے دھوکے (کی باتوں) کا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَآ

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں اور اگر یہ دونوں ہٹ جائیں

اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝۴۱ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ

تو اس کے سوا کوئی ان دونوں کو تھام نہیں سکتا بے شک وہ بڑا تحمل والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے

لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ

کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آیا تو وہ ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے پس جب ان کے پاس خبردار کرنے والا (رسول) آیا

مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۙ ۝۴۲ اۨسۡتِكۡبَارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّـئِ ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّـئُ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ

تو ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔ زمین میں تکبر کی وجہ سے اور بری چالیں چلنے کی وجہ سے اور بری چال اُس کے چلنے والے پر ہی آپڑتی ہے

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ

پس کیا یہ لوگ اس دستور کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کے ساتھ رہا ہے پس آپ اللہ کے دستور (سنت) میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ ہی اللہ کے دستور (سنت) کو ہرگز پھرتا ہوا پائیں گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے آسمانوں میں اور نہ زمین میں

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا

بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑنے لگتا ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والا نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں مہلت عطا کر دیتا ہے ایک مقررہ وقت تک

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع

تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا (تو وہ ٹل نہ سکے) تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

ع ٥ ٨

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ ﷻ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ ﷻ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دلانے والا نہیں ہے۔ (آیت: ۲)

۲- اللہ ﷻ ہی رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے۔ (آیت: ۳)

۳- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنّا رہنا چاہیئے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (آیت: ۵)

۴- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔ (آیت: ۶)

۵- کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ ﷻ عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ ﷻ عذاب نازل کرتا ہے۔ (آیت: ۱۰)

۶- تمام انسان اللہ ﷻ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (آیت: ۱۵)

۷- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔ (آیت: ۱۸)

۸- قرآن حکیم کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ ﷻ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ (آیت: ۲۹)

۹- قرآن حکیم اچھی طرح تھامنے والوں کے لئے جنت اور اس کی اعلیٰ نعمتوں کی بشارت ہے۔ ہمیں قرآنِ حکیم پر ایمان لا کر، روزانہ تلاوت کرنے، سمجھنے، عمل کرنے اور اِسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (آیات: ۳۱-۳۳)

۱۰- اللہ ﷻ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تا کہ انسان بُرے اعمال سے توبہ کر لے۔ (آیت: ۴۵)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورت کے آغاز میں اللہ ﷻ کی قدرتوں کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

(الف) انسانوں کی تخلیق کی (ب) جنّات کی تخلیق کی (ج) فرشتوں کی تخلیق کی

(۲) سورۂ فاطر کے تیسرے رکوع میں نبی کریم ﷺ کی کن دو صفات کا ذکر فرمایا گیا ہے؟

(الف) بشیر اور نذیر (ب) صادق اور امین (ج) مصطفٰی اور مجتبیٰ

(۳) سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع میں اہلِ جہنم کی اللہ ﷻ سے کس درخواست کا ذکر ہے؟

(الف) ہمیں موت دے دیجیے تاکہ ہمیں عذاب سے نجات مل جائے (ب) ہمیں جہنم سے نکالیئے تاکہ ہم نیک اعمال کرسکیں

(ج) ہمارا عذاب ہلکا کر دیجیے تاکہ ہماری تکلیف کچھ کم ہو جائے

(۴) سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ مشرکین کے رسولوں کا انکار کرنے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟

(الف) مشرکین کی کفر اور بتوں سے محبت (ب) مشرکین کا تکبر اور سازشیں

(ج) مشرکین کی سرداری اور دولت سے محبت

(۵) سورۂ فاطر کے آخری رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ ﷻ مجرموں کو فوراً سزا کیوں نہیں دیتا ہے؟

(الف) کیونکہ اللہ ﷻ صرف آخرت میں سزا دیتا ہے (ب) تاکہ مجرم دنیا میں مزہ کرلیں

(ج) کیونکہ اللہ ﷻ توبہ کی مہلت دیتا ہے

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱- سورۂ فاطر کے پہلے رکوع میں انسانوں کو شیطان سے خبردار کرنے کے لئے کون سی تین باتیں بیان کی گئی ہیں؟

۲- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں اللہ ﷻ کی جن نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے پانچ تحریر کریں؟

NOT FOR SALE

۳- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں جھوٹے اور من گھڑت خداؤں کے بارے میں کیا چار باتیں بیان کی گئی ہیں؟

۴- سورۂ فاطر کے تیسرے رکوع میں ایک اللہ ﷻ کو ماننے والے مومن اور مشرک کے لئے کیا تقابلی مثالیں دی گئی ہیں؟

۵- سورۂ فاطر کے چوتھے رکوع میں قرآن حکیم کے اچھے وارثوں کو کون سی چار بشارتیں دی گئی ہیں؟

گھریلو سرگرمی

۱- سورۂ فاطر کی آیت: ۲۷ میں ذکر ہے کہ اللہ ﷻ بارش برساتا ہے اور اس کے پانی سے پھل پیدا فرماتا ہے۔ بارش کے نازل ہونے اور پھلوں کے پکنے کے عمل کی وضاحت کریں۔

۲- سورۂ فاطر کے دوسرے رکوع میں بیان کی گئیں اللہ ﷻ کی پانچ نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے ہر ایک کے دو، دو فوائد لکھیں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________